## سوال

(700) خوف کی وجہ سے جمعہ ساقط ہو جائے گا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی نماز جمعہ کے وقت ایک ادارے کے سامان کی حفاظت کے لئے بطور چوکیدار ڈیوٹی ہے اور وہ اس بات سے ڈرتا ہے کہ اگر وہ نماز کے لئے گیا تو سامان چاری ہو جائے گا تو کیا اس سے نماز جمعہ ساقط ہو جائے گی؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سے جمعہ ساقط ہو جائے گا بشرطیکہ سامان کی چوری کا خوف یقینی ہو اور یہ ممکن نہ ہو کہ سامان کو مضبوط عمارت کے اندر رکھ کر حفاظت کے لئے تالا لگا دیا جائے اور اس علاقے میں ایسے چور اور اچکے موجود ہوں جو نماز جمعہ پڑھنے کی بجائے لوگوں کی غفلت سے فائدہ اٹھا کر سامان اٹھا لیتے اور غیر محفوظ جگہ پر پڑے ہوئے ساز و سامان کو چرا لیتے ہوں اور اگر چوری کا اندیشہ حقیقی نہ ہو بلکہ یہ صرف وہم کی کرشمہ سازی ہو تو اس سے کسی سے بھی جمعہ ساقط نہ ہو گا اور جب خوف کا اندیشہ یقینی ہو تو اس صورت میں سامان کے پاس ایک آدمی یا اتنے آدمی رہ جائیں جو بقدر ضرورت ہوں اور چوکیداروں وغیرہ کی آمد کے بعد یہ نماز ظہر پڑھ لیں۔ واللہ اعلم، (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1**

**صفحہ نمبر 546**

**محدث فتویٰ**